© rasailojaraid.com



جناب شفیق الدین فاروقی

# دارالعلوم کے شب وروز

## مغربی صحافیوں کی دارالعلوم آمد:

۴رفروری کو جرمنی کے معروف ٹی وی اور ریڈیو وغیرہ کے جناب سوسینی کوئیبل (Susanee Koelbl) وغیرہ نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ان کی رہائش گاہ پر تفصیلی انٹرویولیا۔ انجینئر محمد عالم افغانی ان کیساتھ تھے۔ ۵رفروری کو B.B.C وغیرہ کے معروف چینل نے بھی اپنے ایک اہم پروگرام (جسمیں پاکستان کی ۶۰ رسالہ آزادی اور ایشیاء کے بارہ میں جائزہ کیلئے کئی گھنٹوں پر محیط مولانا مدظلہ سے تفصیلی انٹرویولیا۔ ۶رفروری کو پاکستان کے معروف اخبار خبریں کی ٹیم نے بھی دارالعلوم آکر ملکی اور بین الاقوامی حالات پر تفصیلی بات چیت کی۔

## فن لینڈ اور یورپی یونین کے ارکان پارلیمنٹ کی دارالعلوم آمد:

۱۵رجنوری کو فن لینڈ (یورپی یونین) کا ایک وفد جوکہ پارلیمنٹ کے ارکان پر مشتمل تھا جامعہ دارالعلوم حقانیہ آیا۔ وفد کے ہمراہ فن لینڈ کی سفیر مسز ارملی مستونن متعین پاکستان بھی موجود تھیں۔ وفد کی قیادت مسز لیزا جیکونساری کررہی تھیں۔ حضرت مہتمم صاحب بیرون ملک سفر پر تھے۔ جامعہ حقانیہ کے نائب مہتمم حضرت مولانا انوارالحق صاحب مدظلہ کیساتھ ایک گھنٹہ کے طویل مذاکرات میں مختلف موضوعات بالخصوص دینی مدارس کے قیام اوران کے دینی ورفاہی خدمات، مدارس دشمن قوتوں کے بے بنیاد خدشات واعتراضات پر مدلل مذاکرات ہوئے۔ مولانا انوارالحق نے تفصیلی دلائل کی روشنی میں انکے خدشات کا ازالہ فرمایا اورانہیں مشورہ دیا کہ اسلام مسلمانوں اور مغربی دنیا کے درمیان دشمنی کی جو خلیج دن بدن تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے، یورپی یونین اگر چاہے تو مسلم دنیا پر ظلم وجبر کا یہ سلسلہ انکے منصفانہ کوششوں سے تھم سکتا ہے۔ وفد کے ارکان اسلام کے امن وسلامتی پر مبنی نظام بالخصوص دینی مدارس کے کردار سے بے حد متاثر ہوئے، بعد میں ارکان پارلیمنٹ کو مولانا سلمان الحق صاحب نے دارالعلوم کے تمام شعبہ جات کا معائنہ کرایا، وفد نے شعبوں میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

## دارالعلوم حقانیہ کے تعلیمی کمیٹی کا اجلاس:

۲۴ دسمبر بروز اتوار جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے شیوخ الحدیث اور تمام اساتذہ پر مشتمل اجلاس شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی صدارت میں کتب خانہ ہال میں منعقد ہوا۔ جو کئی گھنٹے جاری رہا۔ اجلاس میں طلباء کے تعلیمی واصلاحی سرگرمیوں پر تفصیل سے غور وخوض ہوا۔ نائب مہتمم حضرت مولانا انوارالحق صاحب مدظلہ اور دیگر اساتذہ

© rasailojaraid.com